بنا سکیں۔ اگر چہ جھلستا ہوا ریگستان ان کی توجہ منتشر کرنے کو موجود تھا لیکن یہ اتنا بڑا چیلنج بن کر ان کے سامنے آیا تھا کہ وہ اسے Exclusively توجہ کا مرکز ومحور بنا ڈالتے۔ البتہ اتنا ضروری ہوا کہ ریگستان کے باسیوں نے انسانی زندگی میں پانی کی قدر و قیمت کی اہمیت کا بخوبی اندازہ کرلیا۔ یوں خارجی ماحول سے ایک حد تک بے اعتنائی نے، لسانی ارتقاء کے دوران میں زبان کی بنیادی ساخت میں انسان، سوسائٹی اور پانی کو قابل اعتنا بنا دیا۔ اس لئے عربی زبان میں داخلی اعتبار سے اس خصوصیت نے جنم لیا کہ اس میں انسان، سوسائٹی اور پانی سے متعلق امور پر دیگر زبانوں کی بہ نسبت زیادہ فصاحت اور معنویت کے ساتھ بیان ہوسکیں۔ چوں کہ قرآن مجید کا موضوع انسان ہے اور انسان سوسائٹی ہی میں رہتا ہے اور نسل انسان کی بقا و ارتقاء پانی کے بغیر محال ہے، اسی لئے اللہ رب العزت نے اپنا وہ کلام جو قیامت تک رہنے والا ہے، عربی زبان میں نازل فرمایا۔ اگر چہ قرآن مجید میں خارجی مظاہر کا خاصا تذکرہ پایا جاتا ہے، لیکن یہ ایک تو دیگر امور کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ دوسرے، جہاں کہیں ان مظاہر کا ذکر موجود ہے، وہاں انھیں انسان سے Relate کیا گیا ہے، یہ بتانے کے لئے کہ ان کی اہمیت انسان کے مقابلے میں ثانوی اور انسان ہی کی نسبت سے ہے۔ معلوم ہوا کہ اسلام ستاروں پر ایسی کمندیں ڈالنے کے حق میں نہیں ہے جو انسان سے related نہ ہوں۔ ہماری رائے میں دوسرے عالمی جنگ کی تباہ کاریوں کے بعد انسانی حقوق کی تحریکوں میں مسلسل اضافہ اور فلسفہ وجودیت کے آثار ونفوذ، درحقیقت انسان کی ایسی بے وقعتی اور بے بضاعتی کے خلاف احتجاج اور ردعمل ہے جس میں انسان سائنسی ایجادات کا کھیل بن کر رہ گیا ہے اور مظاہر فطرت کی تسخیر کے بعد خود بحیثیت نوع، مفتوح ہوگیا ہے۔ بے وقعتی اور بے بضاعتی کے اس کرب سے چھٹکارا قرآن جیسی کتاب میں موجود ہے۔ اس لئے ہم کہہ سکتے ہیں کہ انسان جب تک زندہ ہے، عربی زبان اور اس میں نازل ہونے والے شاہکار کلام یعنی قرآن مجید بھی زندہ ہے۔

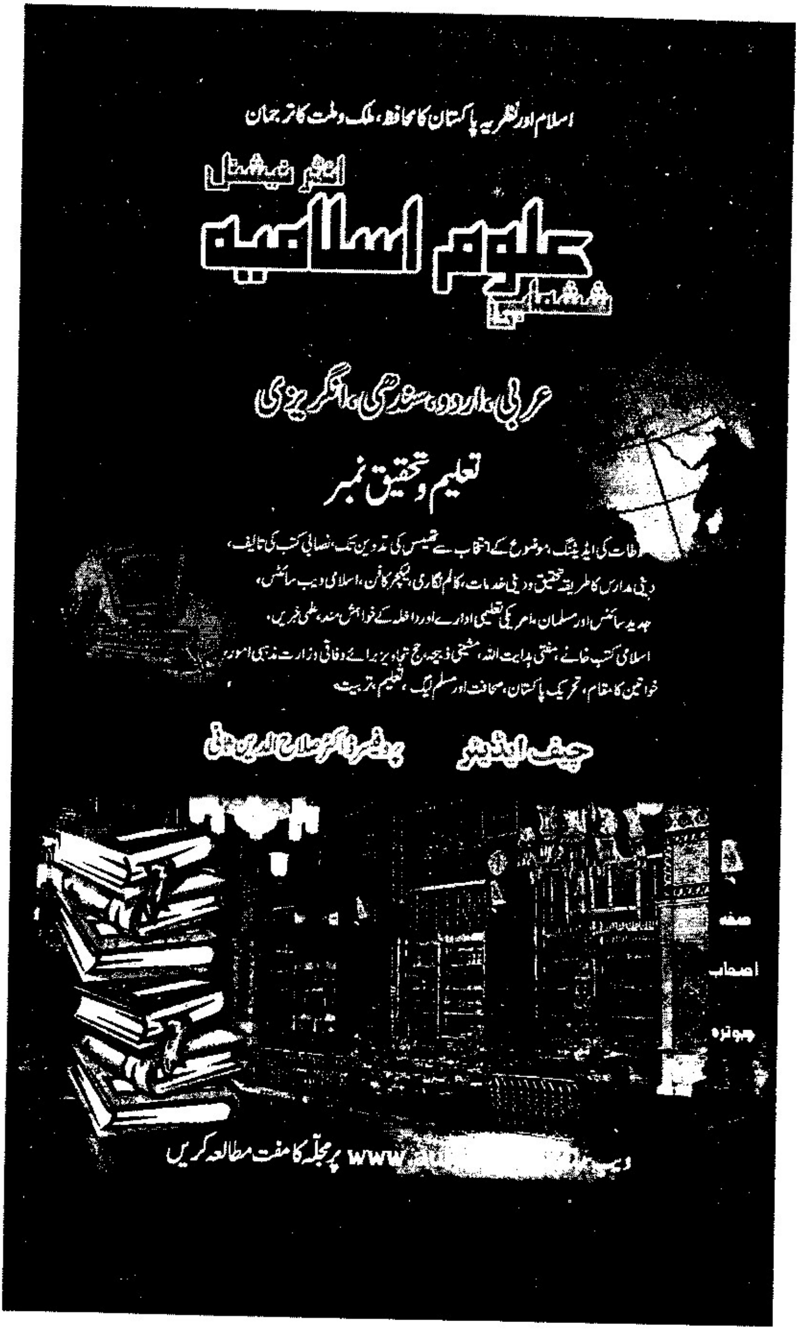
اسلام اور نظریہ پاکستان کا محافظ، ملک و ملت کا ترجمان
انٹرنیشنل
علوم اسلامیہ
ششماہی
عربی، اردو، سندھی، انگریزی
تعلیم و تحقیق نمبر
مخطوطات کی ایڈیٹنگ، موضوع کے انتخاب سے تھیسس کی تدوین تک، نصابی کتب کی تالیف،
دینی مدارس کا طریقہ تحقیق و دینی خدمات، کالم نگاری، لیکچر کا فن، اسلامی ویب سائٹس،
جدید سائنس اور مسلمان، امریکی تعلیمی ادارے اور داخلہ کے خواہش مند، علمی خبریں،
اسلامی کتب خانے، مفتی ہدایت اللہ، مشتی ذبیحہ، حج تجاویز برائے وفاقی وزارت مذہبی امور،
خواتین کا مقام، تحریک پاکستان، صحافت اور مسلم لیگ، تعلیم و تربیت
چیف ایڈیٹر
پروفیسر ڈاکٹر صلاح الدین ثانی
صفہ
اصحاب
چبوترہ
ویب سائٹ www پر مجلہ کا مفت مطالعہ کریں